



کامرس اور صنعت کی وزارت۔

نیوکلیائی بجلی پلانٹوں سے پیدا ہونے والی بجلی

Posted On: 02 AUG 2017 5:16PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 2 اگست 2017: ری سیکٹر کے بجلی پیدا کرنے والے اسٹیشنوں کے ذریعے پیدا کی جانے والی بجلی، بجلی کی وزارت (ایم او پی) کی طرف سے فیض اٹھانے والی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو الاٹ کی جاتی ہے۔ بجلی کی وزارت کے رہنما خطوط کے مطابق مقصد بجلی 'وم' اسٹیٹ کو الاٹ کی جاتی ہے، جبکہ 15 فیصد غیر الاٹ شدہ بجلی مرکزی حکومت کے اختیار میں رہتی ہے اور مقصد بجلی علاقے کے دوسرے متعلقہ اداروں کو (سوائے وم اسٹیٹ کے) دی جاتی ہے۔

نیوکلیائی بجلی کا موجودہ محصول 1.07 روپے فی یونٹ سے لے کر 4.10 روپے فی یونٹ تک ہے۔ 1.07 روپے فی یونٹ کا محصول سب سے پرانے نیوکلیائی بجلی گھر یعنی تارا پور ایٹامک پاور اسٹیشن (ٹی اے پی ایس) نمبر ایک اور دو کا ہے جو مہاراشٹر میں واقع ہے، جبکہ 4.10 روپے فی یونٹ کا محصول جدید ترین بجلی گھر کولم نیوکلیئر پاور پلانٹ (کے کے این پی پی) نمبر ایک اور دو کا ہے، جو تمل ناڈو میں واقع ہے۔ نیوکلیائی بجلی کا محصول دیگر ٹیکنالوجی پر مبنی بجلی پیدا کرنے والے دوسرے پلانٹوں کے ساتھ قابل موازنہ ہے، جو اسی علاقے میں واقع ہیں۔

بجلی پیدا کرنے کی لاگت میں کمی کی کوشش کرنا ایک مسلسل عمل ہے۔ اندرون ملک کی کوششوں سے تیار کئے جانے والے پریشرائزڈ۔ یو ایٹری ایکٹرز (پی ایچ ڈیبلو آر ایس) کے سلسلے میں اس کا سائز 220 ایم ڈبلیو سے بڑھا کر 540 ایم ڈبلیو اور پھر 700 ایم ڈبلیو کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ پیدا بجلی پیدا کی جاسکے۔ غیر ملکی ماون سے قائم کئے جانے والے پروجیکٹوں کے تعلق سے جو اقدامات کئے جارہے ہیں ان میں مناسب کاروباری ماڈل اختیار کرنا جیسے اقدامات شامل ہیں، تاکہ مقابلہ آرائی کے ذریعے بجلی کی تیاری کی لاگت کم ہو سکے۔

ی۔ اطلاع شمال مشرقی علاقوں کی ترقی (آزادانہ چارج) عملے، عوامی شکایات اور پنشن، ایٹمی توانائی اور خلاء نیز وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے آج لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں دی۔

م ن ج ن ع

U- 3706

(Release ID: 1498169) Visitor Counter : 2

